



سوال

(17) اسلامی فتویٰ کو نہ ماننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لطیف ملک کہتے ہیں کہ ہم اسلامی فتویٰ نہیں ملتے، اس کی ہمارے نزدیک کوئی اہمیت نہیں ایسے شخص کو مسجد کا ٹرسٹ بنانا کیسا ہے اور ان پر شریعت کا کیا حکم نافذ ہوگا۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فتویٰ عموماً کسی انسان کی کوئی اپنی ذاتی رائے نہیں ہوتا، بلکہ شریعت اور قرآن و سنت سے مستنبط حکم ہوتا ہے، لہذا عامی شخص کے لئے قرآن و سنت سے مستنبط اس فتویٰ کو بلا دلیل تعصب کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے ٹھکرادینا اور تسلیم نہ کرنا درحقیقت قرآن و سنت کو ٹھکرانا ہے۔ اور قرآن و سنت کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

ہاں البتہ کوئی اہل علم اجتہادی نقطہ نظر سے دلیل کی بنیاد پر کسی بھی عالم دین کے کسی بھی فتویٰ سے اختلاف کر سکتا ہے، خصوصاً جب اس کے پاس کوئی راجح یا قوی دلیل موجود ہو۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارہ جلد 2